



L'Oréal کے لیے تین دن پردیس میں

اُس صبح جب وہ مجھے لینے میری عمارت کے نیچے پہنچا تو بہت سویرا تھا — یہی اُس کے کام کا ڈھنگ تھا۔ وہ ہمیشہ کہتا تھا کہ صبح کے منہ میں سونا ہوتا ہے، اور اُس وقت تم جو بھی کرو، جو بھی پیدا کرو، وہ سہ پہر میں کبھی دھرایا نہیں جا سکتا۔ 5:30 بجے تھے۔ اُس نے آدھے مذاق میں مجھ سے کہا کہ پاسپورٹ ساتھ لے لوں، اور میں نے ترت پلٹ کر کہا کہ بس یہ بتا دے کہ ہم اصل میں کس جہنم میں جا رہے ہیں۔

سسلی اٹلی کا حصہ ہے، میں نے کہا، اُس کے لیے پاسپورٹ کی ضرورت نہیں — مگر وہ ہنسا اور بولا: تم جیسے آدمی کے لیے، جو مضافات کا، چھوٹے قصبوں کا، اسی طرح کے علاقے کا عادی ہے — اگر تم گنایا جیسے شہر میں کھو گئے، جہاں دس لاکھ لوگ ہیں، تو کم از کم وہ جان تو سکیں گے کہ تم کہاں کے ہو اور تمہیں گھر بھیج دیں گے۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔

یہ اُس کا یہ کہنے کا طریقہ تھا: صبح بخیر نینڈو، میں آگیا ہوں، اور جانتا ہوں کہ تم کوئی جہاں گرد نہیں ہو۔

ہم فیری پر پہنچے، اور اُس نے مجھے سر سے پاؤں تک دیکھا۔ میں نے اس موقعے کے لیے نیلا سوٹ خریدا تھا، ہلکی نیلی قیض، نیلی ٹائی، نئے جوتے جو چرچراتے تھے، اور میں اس سارے معاملے میں پُراعتما تھا۔

میں نے شیو کی تھی، Gillette کا اپنا ایک کلاسک آفٹر شیو لگایا تھا، بال سلیقے سے جمے تھے، روح صاف تھی — میں واقعی بن ٹھن کر آیا تھا۔ مگر کسی چیز نے مجھے ٹھٹکا کر سوچنے پر مجبور کیا: میں جانتا تھا کہ اُس کے ذہن میں کچھ ہے، بس یہ نہیں جانتا تھا کہ کیا۔

اُس نے میرا بازو تھاما — چلو بار میں چلتے ہیں، پہلی منزل پر — مجھ سے کہا کہ اُس کے پیچھے آؤں، اور وہاں پہنچتے ہی مجھے سیدھا مردانہ غسل خانے میں کھینچ لے گیا۔

اُس نے کہا کہ جیکٹ، ٹائی، قیض اتار دوں، منہ اچھی طرح دھوؤں اور اُس کم بخت آفٹر شیو سے جان چھڑاؤں — بولا یہ بڈھوں کی چیز ہے، اس سے اُسے وہ یاد آتا ہے جو اُس کا دادا لگایا کرتا تھا، اتنا تیز کہ مجھروں کو بھی دور رکھے اور اُس کی دادی کو بھی۔

اُس نے ٹائی کی جگہ مجھے ایک ایسکاٹ اسکارف تھمایا، اور جیکٹ کے لیے ایک جیبی رومال۔ پھر اُس نے میری بالکل نئی Casio اتاری، وہی جس میں کیکولیٹر لگا ہوتا ہے، اور مجھے سیدھی ڈبے سے نکلی ہوئی ایک گھڑی دی — Omega Seamaster، فولادی کیس — کہا کہ اسے دائیں کلائی پر باندھوں، اور دوسری کلائی میں ایک سفید چاندی رنگ کا کڑا پہنا دیا۔

میں سمجھا بس اتنا ہی ہے، مگر پھر اُس نے جیب سے فرانسیسی پرفیوم کی ایک چھوٹی سی شیشی نکالی، pour femme، اور مجھ پر مل دی۔

یہ عورتوں کا پرفیوم ہے، جارجیو، یہ تم کیا جھک مار رہے ہو؟

اُس نے مجھے روکا اور کہا: مرد اور عورتیں اکثر وہ خوشبوئیں لگاتے ہیں جو مخالف جنس کے لیے بنی ہوتی ہیں، اس لیے نہیں کہ اُن کی مہک کیسی ہے، بلکہ اس لیے کہ اُن سے کام کیا لینا ہے۔ فکر نہ کرو، سمجھ جاؤ گے — بس اس معاملے میں مجھ پر بھروسا رکھو۔

مگر اب مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ ہم کام پر جا رہے ہیں یا تم نے مجھے بتائے بغیر عورتوں کے پیچھے بھاگنے کا کوئی بہانہ ڈھونڈ لیا ہے — بس مجھے بتا دو۔

وہ مسکرایا اور بولا: ہم کام پر جا رہے ہیں، عورتوں کے پیچھے نہیں بھاگ رہے — مگر ایک خاص عورت ضرور ہے جس کے نام کا احترام ہم پر واجب ہے، اور یہ کبھی مت بھولنا: اُس کا نام ہے خالہ L'Oréal۔

فیری سے اترنے کا، سسلی کی زمین پر قدم رکھنے کا وقت آ گیا تھا — حالانکہ ہم سے کسی نے کبھی پاسپورٹ نہیں مانگا۔ سڑکیں صاف تھیں، اور لوگ رسمی "Lei" کہہ کر بات کرتے تھے، جبکہ ہمارے ہاں کلابریا میں ہم ہمیشہ پرانا "Voi" برتتے تھے۔ یہ پہلا فرق تھا، میرا پہلا سبق: ہم واقعی پردیس میں تھے۔

فرڈیننڈو

L'Oréal، Gillette ← PDF کی نظر سے

دوسری داستانیں دیکھو

· Vatican · One Door · Genesis · Opera · Wood · کتب خانہ · نقشے · The Corpus

رابطہ